Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۶ر شوال ۱۳۹۲ھ ، ۲۳ر نبوت ۱۳۵۱ ہش ، ۲۳ر نومبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۶۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بعض لوگ خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ سے کام نہیں لیتے، یہ انکی بدبختی ہے

نیک بخت اور مبارک ہے وہ شخص جو خداداد قویٰ سے کام لے اور اس طرح حق کو پالے

"بہت سے لوگ ہیں جو اوباشانہ اور عیاشانہ حالاتِ زندگی رکھتے ہیں اور وہ دُنیا کا فخر اور دُنیا کی عزّت اور املاک و دولت چاہتے ہیں۔ اِس قسم کی آرزوؤں اور تمنّاؤں اور اُن کے پورا کرنے کی تدبیروں اور تجویزوں میں ہی اپنی عمر کھو بیٹھتے ہیں۔ اُن کی آرزوؤں کی انتہا نہیں ہوتی کہ پیغام موت آجاتا ہے۔ اب اُن کو بھی اللہ تعالےٰ نے قویٰ تو دیئے تھے انہیں قویٰ سے اگر کام لیتے تو حق کو پالیتے۔ اللہ تعالیٰ نے تو کسی سے بخل نہیں کیا لیکن ایسے لوگ خود قویٰ سے کام نہیں لیتے۔ یہ اُن کی اپنی بدبختی ہے۔ نیک بخت اور مُبارک ہے وہ شخص جو اُن خداداد قویٰ سے کام لے۔ بہت سے آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جب اُن کو کہا جاتا ہے کہ تم خُدا تعالیٰ سے ڈرو اور اُس کے اوامر کی پیروی کرو اور نواہی سے پرہیز کرو۔ تو وُہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم نے کیا ولی بننا ہے۔ اِس قِسم کا کلمہ میرے نزدیک کلمۂ کُفر ہے۔ یہ خدا تعالیٰ پر بدگمانی ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور کیا کمی ہے۔ اُس کے پاس سرکار کی طرح کوئی محدود نوکریاں تو نہیں ہیں جو ختم ہو جائیں۔ بلکہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچّے تعلّقات پیدا کرلے وہ اُن فیوض سے بہرہ ور ہو سکتا ہے جو پہلے راستبازوں کو دیئے گئے تھے۔

"برکریماں کارہا دُشوار نیست"۔ اللہ تعالیٰ نے جو اپنے محبوب بندوں کا نام ولی رکھا ہے تو کیا ولی بنانا خدا تعالےٰ کے نزدیک مشکل ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ اُس کے نزدیک بہت سہل امر ہے۔ ضرورت صرف اِس امر کی ہے کہ انسان راستی کے ساتھ اُس کی راہ میں قدم رکھنے والا ہو۔ اور اُسکے راستے میں صبر و استقلال اور وفاداری کے ساتھ چلنے والا ہو۔ کوئی دُکھ اور تکلیف اور مصیبت اُس کے قدم کو ڈگمگا نہ سکے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ سچّا تعلّق پیدا کرتا ہے اور اُن باتوں سے الگ ہو جاتا ہے جو خدا تعالےٰ کی نارضامندی کا موجب ہوتی ہیں اور سچّی پاکیزگی اور طہارت اختیار کرلیتا ہے اور گندی باتوں سے پرہیز کرتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اُسکے ساتھ ایک تعلق پیدا کرلیتا ہے اور اُسکے قریب ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے دُوری اختیار کرے اور گندگی سے نکلنے کی کوشش نہ کرے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اُس کی پرواہ نہیں کرتا جیسے کہ فرمایا۔ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۴۹، ۳۵۰)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۲ر نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ۔ ۲۲ر نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے"۔ احباب جماعت حضرت سیّدہ مدظلّہا کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے لئے توجہ کے ساتھ بالالتزام دُعائیں کرتے رہیں۔

لاہور۔ ۲۲ر نبوت۔ محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور بعارضہ قلب تاحال بیمار ہیں۔ اگرچہ اصل مرض میں افاقہ ہے لیکن ڈاکٹری ہدایت کے ماتحت مسلسل لیٹے رہنے کی وجہ سے کمزوری بڑھ رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ۔ ۱۸ر نومبر ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر میرے بھائی سردار حفاظت احمد خاں انجینئر تربیلا ڈیم کا نکاح ہمراہ عزیزہ نفیسہ میر صاحبہ بنت میراں اللہ صاحب ساکن کراچی سے بعوض حق مہر دس ہزار روپیہ پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

(خاکسار سردار بشیر احمد انجینئر دار الصدر شمالی ربوہ)

ربوہ۔ افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خوشدامن صاحبہ جو مکرم مرزا محمد صدیق بیگ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ قصور حال ربوہ کی اہلیہ تھیں ۱۶ر اور ۱۷ر نومبر ۱۹۷۲ء کی درمیانی شب بعمر ۷۱ سال وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۷ر نومبر کو ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں مرحومہ کی مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ بہت نیک اور دعاگو خاتون تھیں۔ آپکا تعلّق بجنور کے ایک شیعہ خاندان سے تھا اور آپ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ سالہا سال لجنہ اماء اللہ قصور میں خدمات بجالاتی رہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطاء کرتے ہوئے دین و دنیا میں اُن کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۳ نبوت ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توحیدِ کامل کا ایک بنیادی تقاضا

ہم اِس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ صرف اسلام نے ہی توحید کامل کا درس دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں گزشتہ چودہ سو سال کے دوران یُوں تو مرورِ زمانہ کی وجہ سے بہت سی خرابیاں پیدا ہوئیں لیکن معبودانِ باطلہ کی ظاہری پرستش ان میں راہ نہ پاسکی۔ سطورِ ذیل میں ہم توحید کامل کی انقلاب انگیز تاثیر کو واضح کر کے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ توحیدِ کامل پر دل سے ایمان رکھنے کے نتیجہ میں انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے یعنی اس کی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ وہ وہ کچھ نہیں رہتا جو پہلے تھا بلکہ ایک اَور ہی انسان بن جاتا ہے۔ وہ ہمہ تن خدا ہی کا ہو جاتا ہے۔ اس کی ہر حرکت و سکون خدا ہی کے لئے ہوتی ہے۔ اسی لئے اسلام نے جتنا زور توحیدِ کامل پر دیا ہے اتنا کسی اَور بات پر نہیں دیا۔

جب انسان کے دل میں یہ بات میخ کی طرح گڑ جاتی ہے کہ اللہ اپنی ذات اور صفات میں اکیلا ہے اور وہ دِلی بصیرت کے ساتھ اِس بات پر ایمان لاتا ہے کہ تمام موجودات اپنی ہستی کو برقرار رکھنے کے لئے خدا کی محتاج ہیں اور وہ خود کسی کی مدد کا محتاج نہیں، نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے اور پھر یہ کہ اس کی صفات میں کوئی بھی اس کا شریکِ کار نہیں ہے تو پھر ایسی بے نظیر و بے ہمتا ہستی اور پھر ایسی ہمہ قدرت و ہمہ طاقت اور جملہ صفاتِ حسنہ سے متصف ذات اس کا مطلوب و مقصود بن جاتی ہے اور وہ اُسی کی عبادت کرنے اور اُسی کے احکام کی اطاعت کرنے میں مشغول رہتا ہے۔ وہ پھر مادی اشیاء کی پرستش سے ہی بکلّی مجتنب نہیں رہتا بلکہ ان بُتوں کو بھی جو اس کے اپنے نفس میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں نکال باہر کرتا ہے اور اِس طرح کامل موحد بن کر انفسی اور آفاقی ہر دو قسم کے معبودوں کی پرستش سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اس کا مرنا اور جینا سب اللہ ہی کے لئے ہوتا ہے۔

لیکن توحیدِ کامل پر ایمان لانے کے بعد جہاں ظاہری بُتوں اور دیگر معبودانِ باطلہ کی پرستش سے چھٹکارا پانا انتہائی آسان ہوتا ہے وہاں خود اپنے نفس کے اندر چھُپے ہوئے بُتوں اور ان کی پرستش سے جان چھڑانی بہت مشکل ہوتی ہے۔ اس کے لئے انسان کو زبردست مجاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے لوگ موحد بننے کے لئے ظاہری بتوں اور دیگر معبودانِ باطلہ کی پرستش سے اجتناب کو ہی کافی سمجھتے ہیں حالانکہ انسان حقیقی معنوں میں موحد اُسوقت بنتا ہے جب وہ آفاقی اور انفسی ہر دو قسم کے معبودوں سے نجات حاصل کر کے ہمہ تن خدا کا ہی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسے لوگوں پر ان کی غلطی واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آپ یہ خیال نہ کریں کہ ہم کب بُتوں کی پرستش کرتے ہیں اور یہ کہ ہم تو اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرتے ہیں۔ یاد رکھو کہ یہ تو ادنیٰ درجہ کی بات ہے کہ انسان بتوں کی پرستش نہ کرے۔ ہندو لوگ جن کو حقائق کی کچھ خبر نہیں اب بتوں کی پرستش چھوڑ رہے ہیں۔ معبود کا مفہوم اسی حد تک نہیں کہ انسان پرستی یا بُت پرستی تک محدود رہو۔ اَور بھی معبود ہیں۔ اور یہی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے کہ ہوائے نفس اور ہوس بھی معبود ہیں۔ جو شخص نفس پرستی کرتا ہے یا اپنی ہوا و ہوس کی اطاعت کر رہا ہے اور اس کے لئے مر رہا ہے وہ بھی بُت پرست اور مشرک ہے۔ یہ لا (جو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں وارد ہوا ہے) نفی جنس ہی نہیں کرتا بلکہ ہر قسم کے معبودوں کی نفی کرتا ہے خواہ وہ انفسی ہوں یا آفاقی۔ خواہ وہ دِل میں چھُپے ہُوئے بُت ہیں یا ظاہری بُت ہیں" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵)

ایسے لوگوں پر اُن کی غلطی واضح کرنے کے علاوہ حضور علیہ السلام نے توحیدِ کامل کی انقلاب انگیز تاثیر واضح کرتے ہوئے لوگوں کو دل کے اندر چھُپے ہُوئے بُتوں کو نکال باہر کرنے اور اِس طرح صحیح معنوں میں موحد بننے کی نہایت پُر زور الفاظ میں تلقین فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دُوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا میں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کا ماننے والا ہے کیونکہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اس کو پاتے ہی انسان میں ایک خارق عادت تبدیلی ہو جاتی ہے۔ اُس میں بغض، کینہ، حسد، ریاء وغیرہ کے بُت نہیں رہتے اور خدا تعالیٰ سے اُس کا قُرب ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی اُسی وقت ہوتی ہے اور اُسی وقت وہ سچا موحد بنتا ہے جب یہ اندرونی بُت تکبّر، خود پسندی، ریاکاری، کینہ و عداوت، حسد و بخل، نفاق و بد عہدی وغیرہ کے دُور ہو جاویں۔ جب تک یہ بُت اندر ہی ہیں اُس وقت تک لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے میں کیونکر سچا ٹھہر سکتا ہے کیونکہ اِس میں تو کُل کی نفی مقصود ہے۔ پس یہ پکی بات ہے کہ صرف منہ سے کہہ دینا کہ خدا کو وحدہٗ لاشریک مانتا ہوں کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ ابھی مُنہ سے کلمہ پڑھتا ہے اور ابھی کوئی امر ذرا مخالف مزاج ہوا تو غصہ اور غضب کو خدا بنا لیا۔

میں بار بار کہتا ہوں کہ اِس امر کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک یہ مخفی معبود موجود ہوں ہرگز توقع نہ کرو کہ تم اُس مقام کو حاصل کر لو گے جو ایک سچے موحد کو ملتا ہے۔ جیسے جب تک چوہے زمین میں ہیں مت خیال کرو کہ طاعون سے محفوظ ہو۔ اسی طرح پر جب تک یہ چوہے اندر ہیں اُس وقت تک ایمان خطرہ میں ہے۔ جو کچھ میں کہتا ہوں اسے خوب غور سے سنو اور اس پر عمل کرنے کیلئے قدم اُٹھاؤ۔ میں نہیں جانتا کہ اِس مجمع میں جو لوگ موجود ہیں آئندہ ان میں سے کون ہوگا اور کون نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے تکلیف اُٹھا کر اِس وقت کچھ کہنا ضروری سمجھا ہے تا میں اپنا فرض ادا کر دوں" (ملفوظات جلد نہم ص ۱۰۶، ۱۰۷)

پس اس میں شک نہیں کہ توحیدِ کامل کا عقیدہ انقلاب انگیز تاثیر کا حامل ہے اور یہ انسان کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے لیکن اِس انقلاب انگیز تاثیر سے انسان اُس وقت ہی فائدہ اُٹھا سکتا ہے جب وہ توحید کامل کے بنیادی تقاضا کو پُورا کرتے ہوئے صرف ظاہری بتوں کی پرستش سے ہی اجتناب نہ کرے بلکہ نفس میں چھپے ہوئے بتوں یعنی ہوا و ہوس، بغض، کینہ، حسد، ریاء، تکبر، خود پسندی اور نفاق و بد عہدی وغیرہ کو نکال باہر کرے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کمال تعہد کے ساتھ ادا کرنے میں ہمہ تن مصروف ہو جائے۔ جب انسان آفاقی اور انفسی ہر قسم کے بتوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ہمہ تن خدا ہی کا ہو جاتا ہے تو وہ حقیقی موحد اور توحید کامل کا پرستار ہوتا ہے۔

ہے عمرِ مستعار گھڑی دو گھڑی کی بات

غم کو نہیں دوام خوشی کو نہیں ثبات
ہے عمرِ مستعار گھڑی دو گھڑی کی بات

ہیہات ہاتھ گردشِ دوراں نہ آسکی
ہر دن گریز پا مرا، دامن کشاں ہے رات

تاریک شب میں جیسے جلائے کوئی چراغ
یُوں تیرے ذکر سے ہے فروزاں مری حیات

حُسنِ ازل کو آگیا جس کا جنوں پسند
اُس کے جنوں کے تابعِ فرماں ہیں شش جہات

رہنے دو میرے کعبۂ دل میں مرا خدا
آیا ہے کون لے کے حرم میں منات لات

ناہید سو سخن تھے جو کہنے کو کہہ گیا
لب تک مگر نہ آئی کبھی میرے دل کی بات

(رضیہ الکشان ناہید)

53

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا افتتاحی خطاب

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت کا عظیم الشان انعام عطا فرمایا ہے جس کی بڑی برکت اتحاد و تنظیم اور پیار و محبت ہے

تم اس نعمت کی قدر کرو اس کو ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے دعائیں کرو۔ اس کے مناسب حال اعمال بجالاؤ

مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعہ بوقت ساڑھے تین بجے بعد دوپہر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے موقع پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ نے جو افتتاحی خطاب فرمایا۔ اس کا متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فرمایا! آج ہمارے دل خوشی اور مسرت کے جذبات سے لبریز ہیں۔ کیونکہ اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہو رہے ہیں جس کی خوشی منانے کی غرض سے آج ہم اس جگہ جمع ہوئی ہیں۔

سب سے پہلے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے جس نے اسلام جیسی نعمت ہمیں عطا کی۔ اور اپنے بندوں کو سیدھے راستہ پر چلانے کی خاطر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب ساری دنیا گمراہی اور جہالت کا شکار ہو چکی تھی۔ اپنے معبودِ حقیقی اور خالق سے کوئی واسطہ نہ تھا۔ کوئی پتھروں کو پوجتا تھا تو کسی نے اپنے مطلب کے معبود بنائے ہوئے تھے۔ عورت کی کوئی عزت نہ تھی اسے کوئی حقوق حاصل نہ تھے۔ اس دنیا میں آکر اس کا کام صرف مرد کو خوش رکھنا اور اس کی خدمت کرنا تھا۔ ہزاروں درود و سلام اس محسن انسانیت اور محسنِ نسواں پر جس نے دنیا کو بتایا کہ عورت بھی اتنی ہی قابل قدر ہستی ہے۔ جتنا مرد۔ جس نے بتایا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ جس نے بتایا کہ بیٹی کے پیدا ہونے پر غم نہ کرو بلکہ اس کی اسی طرح پرورش کرو جس طرح بیٹے کی جس نے بیٹی کو ماں باپ کے ترکہ میں حصہ دار قرار دیا جس نے فرمایا کہ بیٹی کی اچھی طرح تربیت کرنے والا اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے دو انگلیاں پھر صرف حقوق ہی نہیں بلکہ عورت کو اسکی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ گھر کی ذمہ داری اور اولاد کی تربیت میں اسے مرد کا ساتھی قرار دیا اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے جو عزت اور حقوق مسلمان عورت کو عطا کئے۔ آج انتہائی ترقی یافتہ ممالک بھی اب تک نہیں دے سکے ہیں چنانچہ اس کے نتیجہ میں ازواج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابیات نے جو عظیم الشان قربانیاں دیں۔ جس لگن سے اسلام اور قرآن مجید کو سیکھا۔ وہ تاریخِ اسلام کے درخشاں ابواب ہیں ہر قربانی میں حصہ لینے کا انتہائی شوق تھا یہانتک کہ جنگوں تک میں حصہ لیا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات کو جاری رکھنے کے لئے خلافت کا سلسلہ جاری فرمایا! جب تک مسلمان خلافت سے وابستہ رہے۔ خلفاء کی اطاعت کے نتیجہ میں دن بدن ترقی کرتے گئے اور مسلمان عورتوں نے بھی بے مثال قربانیاں پیش کیں۔ بعد میں اسلام قبول کرنے والی خواتین میں جذبہ قربانی اتم طور پر موجود تھا۔ جب مسلمانوں نے قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ دین کو دنیا پر ترجیح دینے لگے۔ انعام خلافت کی قدر کرنی چھوڑ دی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے سائے بھی ان پر سے ہٹنے لگ گئے اور دیکھتے دیکھتے وہ وقت آگیا جس کے متعلق قرآن مجید میں پہلے سے بتا دیا گیا تھا کہ:۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ - وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ - وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ - وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ - وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ - وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ - وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ - وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ - بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ - وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ - وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ - وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ - وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ - عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ - فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ - الْجَوَارِ الْكُنَّسِ - وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ - وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ -

نہ دین کا علم رہا نہ دنیاوی طور پر ہی ترقی یافتہ قوموں میں شمار باقی رہا۔ نام کے مسلمان رہ گئے۔ تمام عمل اسلام کے خلاف تھے۔ یہی زمانہ تھا جب باقی تمام مذاہب نے اسلام کو دنیا کا شکار سمجھ کر اس پر ہر طرف سے حملے کرنے شروع کر دیئے تھے۔ مسلمانوں میں اس قدر مایوسی غالب آچکی تھی کہ مقابلہ کرنا تو کجا وہ اسلام کی ترقی اور بقاء سے ہی مایوس ہو چکے تھے۔ کوئی ہندو دھرم اختیار کر رہا تھا تو کوئی عیسائیت کا شکار ہو رہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کی پہلے سے خبر دے دی تھی اور یہ بھی بشارت دی تھی کہ آخری زمانہ میں اسلام کا پھر غلبہ ہوگا۔ پھر نئی صبح طلوع ہوگی اور خدا تعالیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی ایک خادم کو کھڑا کرے گا اس کا آنا خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا آنا ہوگا اور اس قوم کی تربیت اور تزکیہ نفس پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ سے ہوگا

خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں کہا تھا

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ

(سورۃ الجمعہ)

اور صحابہ کے پوچھنے پر کہ وہ کون لوگ ہونگے آپ نے فرمایا تھا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ابنائے فارس میں سے ایک شخص لے واپس لے آئیگا۔ چنانچہ الٰہی نوشتوں کے مطابق اپنے وقت پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اس غرض سے ہوئی کہ

يُحْيِي الدِّيْنَ وَيُقِيْمُ الشَّرِيْعَةَ

آپ ازسرنو اسلام کے باغ کی آبیاری کریں اور مسلمانوں کو پھر قرآن کریم پر عمل کروائیں اور ان کو بتائیں کہ اسلام زندہ مذہب ہے اگر وقتی طور پر اس باغ پر خزاں آئی تو پھر بہار آئیگی یہ خدا کی تقدیر ہے اور اسکی تقدیر بدلا نہیں کرتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پھر مردہ روحوں میں روح پھونکی گئی اور ایک بار پھر دنیا نے وہی نظارہ دیکھ لیا جو چودہ سو سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ دنیا کو نظر آیا تھا وہی روحانی انقلاب پھر برپا ہوا۔ ناممکن ممکن ہو گیا جو سمجھتے تھے اسلام پر زوال آچکا ہے اور چند دنوں کی زندگی ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ اس باغ پر پھر بہار آئی اور نئے شگوفے کھلنے لگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف فرشتے لوگوں کو کھینچ کھینچ کر لانے لگے اور آپکی قوت قدسیہ اور پاک تربیت سے اسلام کے فدائی پیدا ہونے لگے جن میں مرد بھی تھے اور عورتیں بھی۔ جوان بھی تھے اور بچے بھی۔ جو اپنی جان، مال، وقت، اولاد اور عزت کو ہر وقت ہر لمحہ اسلام کی خاطر قربان کرنے کے لئے تیار رہتے۔ انہوں نے جانیں دیں۔ سنگسار کئے گئے۔ وطن چھوٹے۔ عیش و عشرت پر لات ماری اور محل چھوڑ کر قادیان معمولی گھروں میں آبسے اور مسیح موعود کے ہو رہے۔

یہ وہ پہلی نسل تھی۔ جس نے چودہ سو سال کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آکر اسلام کا جھنڈا تھاما اور اس کو بلند رکھنے کے لئے ساری دنیا سے مقابلہ پر تیار ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کی صحابیات کی قربانیاں قرون اولیٰ کی خواتین کی قربانیوں سے کم نہ تھیں۔ قربانیوں میں سر فہرست حضرت ام المومنین سیدہ نصرت جہاںؓ کا نام ہے۔ جنہوں نے احمدیت کی ابتدائی مشکلات کے زمانہ میں قدم قدم پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ قربانیاں دیں تکالیف اٹھائیں اور بشاشتِ قلب کے ساتھ اپنا سب کچھ پیش کر دیا۔ تمنا تھی تو صرف یہی کہ خدا کے مسیح کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں پوری ہوں

نبی تو ایک بیج بونے آتا ہے۔ جب اس کا کام ختم ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو جاتا ہے اپنے وعدہ اور سنت کے مطابق جماعت احمدیہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے خلافت کا انعام عطا فرمایا۔ خلافت کی برکات میں سے سب سے بڑی برکت جماعت کا اتحاد۔ تنظیم اور آپس کا پُر خلوص پیار و محبت ہوتا ہے۔ سب مومنین ایک لڑی میں پروئے جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں بھی اس طرف اشارہ ہے کہ

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر دی۔ ایک احمدی کا دکھ سارے احمدیوں کا دکھ اور ایک احمدی کی تکلیف سارے احمدیوں کی تکلیف ہوتی ہے۔

پھر وہ زمانہ آیا جس میں عورتوں کی تنظیم حقیقی رنگ میں ہوئی۔ یعنی حضرت مصلح موعودؓ کا زمانہ۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا کہ وہ اسیروں کا رستگار ہوگا جب مسلمانوں نے قرآن پر عمل کرنا چھوڑا تو عورتوں سے وہ حقوق بھی چھین لئے۔ جو اسلام نے ان کو دئے تھے اور خود عورتوں میں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس مٹ گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ شروع سے اس یقین پر قائم تھے کہ کسی قوم کی ترقی کے لئے اس قوم کی عورتوں کی تربیت کی ضرورت ہے۔ ان کے ذہنوں کو جلا بخشنے کی حاجت ہے۔ ان میں فکری انقلاب لانے کی ضرورت ہے چنانچہ آپ نے ۱۹۲۲ء میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم فرما کر اس عالمگیر مہم کا آغاز فرمادیا۔ اس تنظیم کو قائم فرما کر جہاں آپ نے عورتوں کے دینی اور دنیوی تعلیم حاصل کرنے کا انتظام فرمایا وہاں ان میں قوم کے لئے غور و فکر کی عادت پیدا کرنے کے لئے مجلس شوریٰ میں نمائندگی کا حق عطا فرمایا۔ متواتر اپنے خطبات اور تقاریر کے ذریعہ ان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ ان کے چھینے ہوئے حقوق ان کو دلوائے۔ معاشرہ میں ان کو صحیح مقام عطا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو بشارت دی کہ

"اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۴۴ء)

اور وہ تنظیم جس کا صرف چودہ ممبرات سے آغاز ہوا تھا آج پچاس سال گذرنے پر ایک بین الاقوامی تنظیم بن چکی ہے جس کی شاخیں نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے ہر براعظم میں قائم ہو چکی ہیں اور ہر جگہ مخلص مستعد اسلام کا درد رکھنے والی۔ احمدیت کی ترقی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینے والی بہنیں موجود ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشارت دی تھی۔

یاتیک من کل فج عمیق و
یاتون من کل فج
عمیق۔

اس پیشگوئی کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ اور آج بھی اس تقریب مسرت کے موقعہ پر دور دراز ملکوں کی لجنات نے ہماری اس خوشی میں شمولیت کے لئے اپنی نمائندگان بھجوائی ہیں۔ میں سب نمائندگان کو
اھلاً وسھلاً ومرحبا کہتے ہوئے
مبارکباد کا تحفہ پیش کرتی ہوں۔

یہ خوشی کے دن ہمارے اوپر نئی ذمہ داریوں کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ دنیا داروں کی طرح ہم اس تقریب کو رسمی طور پر نہیں منا رہے اور نہ منانا چاہیئے۔ ہم خوش ہیں اس لئے کہ آج سے قریباً ۸۸ سال قبل قادیان کی گمنام بستی سے ایک سچائی کی آواز بلند ہوئی۔ دنیا نے آوازے کسے۔ اعتراض کئے اس صداقت کی آواز سننے کی بجائے اپنے کان بند کرنے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔

لاغلبن انا ورسلی

"میں اور میرے رسول غالب آ کر رہتے ہیں یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا

"میں تیرے دل محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا

ینصرک اللہ من عندہٖ
ینصرک رجال نوحی
الیھم من السماء
(تذکرہ ص ۵۰)

خدا کا وعدہ پورا ہوا اور آج اس صداقت کی آواز کی گونج پاکستان میں بھی گونج رہی ہے ہندوستان میں بھی۔ یورپ کے شہروں سے بھی اس آواز کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ براعظم افریقہ کے صحراؤں سے بھی دور دراز براعظم امریکہ کے لوگ بھی اس صداقت کے علمبردار ہیں اور جزائر میں رہنے والوں کے دل بھی اسی عشق و محبت سے تڑپ رہے ہیں جن سے ہمارے۔ غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلام جہاں جہاں پہنچے ان کے ذریعہ وہاں جماعتیں پیدا ہوئیں نہ صرف جماعتیں بلکہ لجنات اور ناصرات تک کا قیام ہو چکا ہے ایسی ایسی مخلص بہنیں پیدا ہو چکی ہیں جو ہزاروں پاؤنڈ چندہ دینے والی ہیں کئی مساجد اپنے چندوں سے تعمیر کروا چکی ہیں اور سلسلہ کے ہر کام میں بشاشتِ قلب سے آگے آتی ہیں۔

میری بہنو! یہ انعامات بھی اور آئندہ ملنے والے انعامات بھی اللہ تعالیٰ نے خلافت سے وابستہ رکھے ہیں یہ نکتہ میری بہنوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت کا عظیم ترین انعام عطا فرمایا ہے لیکن اس انعام کو ایمان اور اعمالِ صالحہ کے ساتھ مشروط فرما دیا ہے۔

اسلامی تعلیم کا مرکزی محور اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کی تعلیم ہے اللہ تعالیٰ کے احکامات اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ خلیفۂ وقت کی کامل اطاعت کے بغیر ہماری روحانی اور جسمانی ترقی ناممکن ہے۔

پس خود بھی اس نعمت عظمیٰ کی قدر کریں اور اس نعمت کو ہمیشہ اپنے میں قائم رکھنے کے لئے دعائیں کریں اور اس کے مطابق اعمال صالحہ کرتی رہیں۔ وہ اعمال صالحہ کیا ہیں؟ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی لمبی زندگی صحت آپ کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہنا اور سب سے زیادہ دعا اسی مقصد کے لئے کرنا کیونکہ سب دعائیں اس دعا میں آجاتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کرنا اور آپ کے ہر فیصلہ کو بشاشتِ قلب کے ساتھ قبول کرنا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہر تحریک اور ہر آواز پر لبیک کہنا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اتنا گہرا روحانی تعلق کہ سب جسمانی تعلقات اس تعلق کے سامنے ہیچ ہوں۔

اعتراضات سے بچنا، نہ سننا اور نہ ان کو اپنے معاشرہ میں پنپنے کا موقعہ دینا۔ اس اصول کو کبھی نہ بھولیں کہ خلیفۂ وقت کی اطاعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ پس کامل اطاعت "سمعنا و اطعنا" کا جذبہ آپ میں سے ہر ایک میں ہونا چاہیئے اور یہی جذبہ اپنی اولادوں کے دلوں میں پیدا کرنا آپ کا فرض ہے آئندہ لجنہ اماء اللہ کی ترقی کی بنیاد موجودہ ناصرات کی تربیت پر منحصر ہے۔ اگر آپ ان کی تربیت کی طرف پوری توجہ دیں گی ان کو مذہب کے احکام پر چلنے والی۔ اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید سے محبت رکھنے والی قوم کا درد دلوں میں رکھنے والی۔ بے لوث خدمت کرنے والی۔ کسی کو دکھ نہ دینے والی اور اسلام کی خاطر ہر قربانی ہنستے مسکراتے ہوئے دینے والی بنا دیں گی تو یقیناً لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کے آئندہ باب سنہرے الفاظ میں لکھے جائیں گے۔ لجنہ اماء اللہ اور قوم کی آئندہ تاریخ کو سنوارنا یا بگاڑنا آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ خدا کرے ہماری نئی نسل کے اندر وہ جذبہ شوق و قربانی پیدا ہو جائے کہ اگلے پچاس سال کی احمدیت کی تاریخ لکھنے والا آپ کی قربانیوں کا تذکرہ کئے بغیر تاریخ مرتب نہ کر سکے۔
انشاء اللہ العزیز۔

پس میری عزیز بہنو! لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا خواہ وہ کسی ملک میں رہ رہی ہوں۔ سب سے بڑا فرض خود دین کا علم حاصل کرنا قرآن پر غور و فکر اور تدبر کرنا اپنی زندگیاں قرآنی تعلیم کے مطابق ڈھالنا اور پھر اپنی قوم کی بچیوں کو سچی مسلمان بچیاں بنانا ہے۔ موجودہ دہریت کے دور میں سب سے بڑا عمل یہی ہے کہ آپ اس آگ سے اپنی نئی نسل کو بچائیں جو ہر گھر کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہے۔ اس سے پہلے کہ خود آپ کا گھر اس کی زد میں آجائے۔ اس آگ سے بچنے کے سامان کر لیں۔

اس تقریب کی تحریک عاجزہ نے چار سال قبل ۱۹۶۸ء میں کی تھی جس کی تین شقیں تھیں۔

۱۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ کی تدوین و اشاعت
۲۔ پانچ لاکھ روپے جمع کرنے کا عزم جس میں سے
۳۔ ایک لاکھ روپے برائے قرآن مجید کی پیشکش اور بقیہ رقم دفتر لجنہ اماء اللہ کی تعمیر کے لئے۔

سو الحمد للہ پچاس سالہ تاریخ لجنہ اماء اللہ مرتب ہو چکی ہے۔ دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ تیسری جلد جلسہ سالانہ پر شائع ہو گی۔ تحریک خاص میں دو لاکھ پچپن ہزار روپے جمع ہو چکے ہیں جس میں سے ایک لاکھ کل انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید کرتی ہوں کہ سب لجنات بعد کی کوشش سے بقیہ رقم جلد از جلد جمع کر دیں گی تا تیسرا مرحلہ عمارتوں کی تعمیر کا جلد تکمیل پائے۔ اس تقریب کے موقعہ پر دو مجلے ایک انگریزی اور دوسرا اردو کا شائع کرنے کی تجویز تھی۔ اردو مجلہ الحمد للہ شائع ہو گیا ہے۔ انگریزی مجلہ انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ ہر صاحبِ استطاعت خاتون کو چاہیئے اور لجنات کو بھی کہ وہ خرید کر غیر مسلم اور غیر احمدی تعلیم یافتہ خواتین کی خدمت میں پیش کریں تا ان کی غلط فہمیاں دور ہوں اور لجنہ اماء اللہ سے ان کو تعارف حاصل ہو۔ اس تقریب مسرت کے موقعہ پر ایک یادگاری نشان بیج کی صورت میں بنوایا گیا ہے جو چاہے لے سکتی ہے۔

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"الٰہی سلسلے ٹھہرنا نہیں جانتے اور نہ آگے بڑھ کر پیچھے ہٹنا ان کی فطرت میں ہے۔ وہ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں کیونکہ جب تک اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے اور جب تک وہ اپنی قربانیوں میں اور اپنے ایثار میں اور اس بے لوث محبت میں جدا نہیں اپنے رب اور اپنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے ہوتی ہے ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی انہیں اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جاتا ہے"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنے رب رحیم کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور مذکورہ بالا ارشاد کے مطابق آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ
مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحق المبین فی تفسیر خاتم النبیین

(از محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری)

یہ معرکۃ الآراء کتاب مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی کی کتاب "ختم نبوت کامل" ہر سہ حصہ کے جواب نہایت مضبوط دلائل پر مشتمل ہے اور اس میں آیت خاتم النبیین کے حقیقی اور صحیح معنوں کی روشنی میں دلائل دیئے گئے ہیں تبلیغ کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ اور ۲۰×۳۰/۱۶ سائز کے ۴۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

ھدیہ علاوہ محصول ڈاک تین روپے فی جلد۔ ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ زیورات

اور چاندی کے خوش نما ٹی سیٹ و برتن کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ **لاہور** فون نمبر ۵۲۳۲۶

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ** فون ۵۳۸

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں۔

فہیم پولٹری فارم

تازہ انڈے اور مرغیاں

بارعایت خریدنے کے لئے فہیم پولٹری فارم دارالحمد شرقی ریلوے روڈ ربوہ پر تشریف لائیں

فرینڈز شوز سٹور گولبازار ربوہ

پائدار اور ماڈرن ڈیزائنوں میں

زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ جوتے

بازار سے ارزاں خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لائیں

مینیجر۔ فرینڈز شوز سٹور گولبازار ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** قیمت چھ صد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳۴ **گول کچہری بازار لائلپور** فون ۲۰۵۴

موٹر ڈرائیونگ

سکھانے کے لئے ہمارا ادارہ دس بارہ سال سے عوام کی خدمت کر رہا ہے سینکڑوں نوجوان ٹریننگ حاصل کر کے باعزت روزی کما رہے ہیں عرصہ ٹریننگ ایک ماہ۔ کلاسیں صبح شام آپ کسی کلاس میں داخلہ لے سکتے ہیں مکمل کورس ۱۵۰/ رہائش کا انتظام مفت۔ لائسنس حاصل کرنے میں پوری مدد کی جاتی ہے۔

پرنسپل ماڈرن ڈرائیونگ سکول رجسٹرڈ ستیانہ روڈ لائلپور (بالمقابل پاپنگ والا دفتر)

درخواست دعا: مکرم بشارت احمد صاحب ابن مستری محمد رشید صاحب دارالنصر شرقی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا بخشے (محمد اکرم باجوہ۔ ربوہ)

ہز ایکسی لینسی الحاج ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت انصاف

"مکرم حکیم مبارک احمد خان صاحب طبیہ عجائب گھر کو بڑی خوبی اور تندہی سے چلا رہے ہیں اور اس ادارہ سے یونانی ادویہ اعلیٰ قسم کی دستیاب ہوتی ہیں۔ طبیہ عجائب گھر اعلیٰ پیمانے پر خدمت بجا لاتا ہے اور رفاہ عام کا ایک اہم شعبہ ہے جس پر حکیم مبارک احمد خان صاحب بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں"

سونے کی گولیاں بیش قیمت اجزا کا مرکب۔ پیشاب کے جملہ امراض کا فاسفیٹ، یوریٹ، البیومن اکثر کا قلع قمع کرتی ہیں۔

لبوب کبیر: جواہرات والی ایک سو سے زیادہ اجزا سے مرکب قوت و طاقت دیتی ہے۔ دافع نسیان اور مقوی اعصاب ہے۔ قیمت نصف پاؤ ۱۶ روپے

طبیہ عجائب گھر۔ امین آباد ضلع گوجرانوالہ

جرمولین رجسٹرڈ نئی و پرانی خارش داد چنبل اور چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم قیمت: ایک روپیہ۔ **حمید دواخانہ عبداللہ پور لائلپور** فون ۷۹۰۶

خالص ولائتی نسل کی صحت مند

مرغیاں

یک روزہ چوزے اور بٹھانے والے انڈوں کے لئے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ یک روزہ چوزے	۲۷۵ روپے سینکڑہ
پانچ صد سے زائد	۲۲۵ "
مکس چوزے	۱۵۰ "

(مینیجر)

دانت نکلوایئے

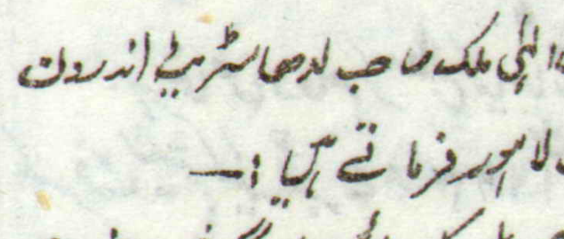

جناب احسان الٰہی ملک صاحب لوہا سٹریٹ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور فرماتے ہیں:۔

"میری اہلیہ کو پائیوریا (گوشت خورہ) کی بیماری تکلیف تھی۔ ڈینٹل سرجنوں نے لا علاج قرار دے کر چند دانت نکال بھی دیئے لیکن اینٹی پائیوریا کے استعمال سے ان کو مکمل شفا حاصل ہوئی"

قیمت -/۱۰ کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۲۸۱۷

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے

فی تولہ دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴

و

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

PIA

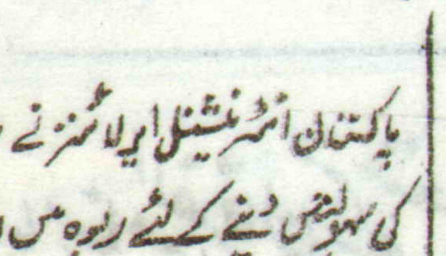

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے اور جماعت سٹیٹ بنک کی اجازت دی کہ اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔

ملک عبدالحفیظ فون ۵۵۵

مینیجر احمد برادرز جی ایس اے۔ پی آئی اے ربوہ

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ **ڈاکٹر شریف احمد چنیوٹ** گمبر بازار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالِ نو تحریک جدید ۳۹/۲۹۸ کا چندہ نقد ادا کرنیوالے احباب و خواتین کی فہرست

(۱)

۱	حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی	ربوہ	۱۱۰۰/۰۰	روپے
۲	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	"	۶۰۰/۰۰	"
۳	محترم پیر معین الدین صاحب	"	۶۳۹/۰۰	"
۴	" ملک فضل حسین صاحب	"	۱۰۰/۰۰	"
۵	" شیخ عبدالخالق صاحب	"	۱۵۵/۰۰	"
۶	" عبدالرحمن صاحب جھنگ صدر		۱۶۱/۰۰	"
۷	" چوہدری عبدالغفور صاحب جھنگ صدر		۱۲۵/۰۰	"
۸	" خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار	"	۱۷۰/۰۰	"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں خدام الاحمدیہ کا اہم اجلاسِ عام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر انتظام مورخہ ۲۶ نومبر ۷۲ء بروز اتوار نو بجے صبح مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں ایک اہم اجلاس عام کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس کی صدارت محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت انصاف خدام کو خطاب سے نوازیں گے

لاہور شہر کے جملہ قائدین سے التماس ہے کہ وہ اپنی قیادت کے جملہ خدام و اطفال کو اس اجلاس میں شریک کریں۔ نیز مستورات اور انصار کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ بھی وقت مقررہ پر تشریف لا کر اس اہم خطاب سے مستفید ہوں۔

اس اجلاس کے آخر پر ریفریشر کورس کا پروگرام ہوگا۔ جس میں صرف ممبران مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ شہر و ضلع کی شرکت ضروری ہوگی۔

(قائد مجالس خدام الاحمدیہ۔ ضلع۔ لاہور)

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

تحریک جدید کے نئے مالی سال ۳۹/۲۹ کے وعدہ جات لینے کے کام کی رفتار سے اس ماہ نبوت (نومبر) کے آخر تک مرکز کو مطلع فرمائیں نیز یہ بھی کہ مکمل وعدہ جات لینے کا کام آپ کب تک کر لیں گے۔ اس سلسلہ میں آپ نے مقامی مجلس کے تحت جلسہ تحریک جدید منعقد نہ کیا ہو تو اس کا انعقاد بھی کریں اور وعدہ جات لینے کا کام تیز کریں۔ کمانے والے خدام اور غیر کمانے والے خدام کی فہرستیں اپنے مقامی ریکارڈ میں رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(عبدالمجید مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ الفرقان کے متعلق خریداران کیلئے اطلاع

ماہ نومبر ۷۲ء کا رسالہ سب خریداروں کو پوسٹ کیا جا چکا ہے جن احباب کا چندہ ختم ہے ان کو ۲۲ نومبر کو رسالہ بذریعہ وی پی بھیجا جا رہا ہے جملہ احباب سے درخواست ہے کہ وی پی وصول فرمائیں

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

عزیزم شاہد احمد سعدی ابن مکرم چوہدری فیروز خان صاحب ربوہ آج کل فوج میں کمیشن کے لئے زیر تربیت ہیں۔ ان کی کامیابی اور درخشندہ مستقبل کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول)

اہالیانِ ربوہ کا سیر کا دوسرا انعامی مقابلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اہالیانِ ربوہ (انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اور اطفال الاحمدیہ) کا سیر کا مقابلہ ہر سال دو دفعہ کروایا جائے گا۔ سیر کے بعد تمام احباب مضمون کی شکل میں خدا تعالیٰ کی قدرت کے جلووں کے متعلق اپنے مشاہدات مجلس صحت ربوہ کو بھجوائیں گے۔ جنہیں حضور ایدہ اللہ کی منظور کردہ منصفین کی کمیٹی جانچے گی۔ مندرجہ ذیل انعامات دیئے جائیں گے۔

گروپ اول: (انصار اللہ و خدام الاحمدیہ)	اول	۵۰	روپے
	دوم	۲۰	روپے
	سوم	۱۰	روپے
گروپ دوم: (اطفال الاحمدیہ)	اول	۱۵	روپے
	دوم	۱۰	روپے
	سوم	۵	روپے

نیز کل شامل ہونے والے اطفال میں سے ۱/۴ کو بشرطیکہ معیار درمیانہ ہو کم از کم انعام -/۱ فی بچہ دیا جائے گا۔

۱۔ سیر کے اس مقابلہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۱/۲۴ صبح ۱/۲ ۶ بجے سے ۱/۲ ۸ بجے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

۲۔ سیر سے واپسی پر احباب اپنے مشاہدات اور تاثرات دائرہ تحریر میں لائیں گے۔ ان مضامین کا ۱۱/۲۶ بروز اتوار شام پانچ بجے تک خاکسار کے پاس پہنچ جانا ضروری ہے احباب اپنے اپنے حلقہ کے زعماء کرام کے توسط سے یہ مضامین بھجوا سکتے ہیں اس کے علاوہ رحمت بازار میں شاہد کلاتھ ہاؤس اور گولبازار میں مجید آئرن سٹور پر بھی یہ مضامین جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

۳۔ احباب یہ اچھی طرح نوٹ فرما لیں کہ معیار انتخاب زبان پر عبور اور زور تحریر نہیں بلکہ مشاہدات و تاثرات کی وسعت اور گہرائی ہے۔ اس لئے کم تعلیم یافتہ بھی اسی آسانی سے اس مقابلہ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ جس طرح زیادہ تعلیم یافتہ۔

۴۔ زعماء کرام اور منتظمین اطفال الاحمدیہ اس مقابلہ کو کامیاب بنانے کے لئے احباب کو شمولیت کی زیادہ سے زیادہ تحریک فرمادیں۔

(بشیر احمد خان کنوینر مجلس صحت ربوہ)

قابل فروخت انجن

ایک ڈیزل انجن بیکو C H I ۲۰ ہارس پاور۔ سلو سپیڈ مع چھ سات انچ بیکو پمپ ڈبل پلی معہ پٹہ و دیگر سامان تقریباً نئی حالت میں مناسب قیمت پر قابل فروخت ہے۔

خواہش مند حضرات دفتر P S (فون نمبر ۵۵۷) سے رجوع کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مٹھہ ٹوانہ اور قائد آباد فارسٹ رینجوں کی تقریباً ۳۹۷۷ مکعب فٹ شیشم لکڑی عمارتی ۱۶۶۴۴۷ شیشم لکڑی کلر جات (بلیاں) اور ۳۰۰ ر۲۴۴۳ مکعب فٹ ایندھن مختلف لاٹ ہائے میں مورخہ ۱۱/۲۸ بوقت ۱۱ بجے صبح بمقام ڈویژنل فارسٹ آفس (۱۹۔ایل) جوہر آباد نیلام ہوگی لاٹ وارہ اور مزید تفصیلات دفتر زیر دستخطی سے کسی دن اوقات کار معلوم کی جا سکتی ہیں کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ۱/۴ حصہ بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا غیر رجسٹر شدہ ٹھیکیداروں کو شناختی کارڈ پیش کرنا ہو گا۔

ڈویژنل فارسٹ آفیسر شاہ پور
فارسٹ ڈویژنل جوہر آباد

۱۲ ل ۶۷۶۸